پیداواری منصوبہ

مونگ اورماش

برائے

2021-22

پیداواری منصوبہ دالیں (مونگ ، ماش) 2021-22

دالیں ہماری روزمرہ خوراک کا ایک اہم حصہ ہیں۔ غذائی اعتبار سے دالوں کی اہمیت مسلمہ ہے۔ ان میں 20 فیصد سے زائد پروٹین ہوتی ہے جو انسانی صحت کے لئے اہم ہے۔ دالیں چونکہ پھلی دار اجناس ہیں، ان کی جڑوں میں بیکٹیریا ہوتے ہیں جو نوڈیولز بناتے ہیں اور ہوا سے نائٹروجن اکٹھی کر کے پودوں کو مہیا کرتے ہیں۔ مزید برآں ان کی جڑیں گلنے سڑنے کے بعد زمین کی زرخیزی میں اضافہ کرتی ہیں۔ لہٰذا دالوں کی کاشت سے زمین کی زرخیزی کو بحال رکھنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ مونگ اور ماش اہم دالیں ہیں۔ مونگ کی دال زود ہضم ہونے اور دوسری خوبیوں کی بنا پر انسانی صحت کے لئے بہت مفید ہے۔ ماش کی دال خوش ذائقہ اور پسندیدہ ہونے اور دیگر غذائی خواص کے حوالہ سے اہم ہے۔ مونگ اور ماش کو آبپاش اور بارانی علاقوں میں کامیابی کے ساتھ کاشت کیا جاسکتا ہے۔ یہ دالیں بہار اور خریف میں کاشت کی جاسکتی ہیں۔ بہاریہ فصل پر خریف کی نسبت کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ کم ہوتا ہے۔ یہ کماد کی بہاریہ کاشت اور مونڈھی فصل میں مخلوط طور پر بھی کاشت کی جاسکتی ہیں۔ کماد، چاول اور کپاس والے علاقوں میں جہاں گندم یا ربیع کی فصلات کاشت نہ ہوسکی ہوں اس رقبے پر ان دالوں کی بہاریہ کاشت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ خوراک کو غذائیت کے اعتبار سے بہتر اور متوازن بنانے اور ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ان فصلوں کو منافع بخش بنانے کے لئے دالوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ انتہائی ضروری ہے۔

پنجاب میں مونگ کا زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2015-16	133.08	328.86	93.86	706	7.65
2016-17	163.68	404.48	120.92	739	8.01
2017-18	148.28	366.40	113.20	764	8.28
2018-19	150.87	372.80	110.15	730	7.92
2019-20	147.30	364.00	112.66	761	8.29
2020-21 (پروویژنل تخمینہ)	209.70	518.200	192.535	918	9.95

پنجاب میں ماش کا زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2015-16	15.31	37.84	4.92	321	3.48
2016-17	12.71	31.40	3.56	280	3.04
2017-18	11.15	27.55	3.53	317	3.44
2018-19	9.99	24.68	3.24	324	3.51
2019-20	9.33	23.05	3.04	326	3.54
2020-21 (پہلا تخمینہ)	4.72	11.669	1.536	325	3.53

(مندرجہ بالا اعداد و شمار ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے فراہم کردہ ہیں)

2020-21 میں مونگ کے رقبہ میں اضافہ کی وجوہات

- کپاس کا رقبہ مونگ کی طرف منتقل ہوا۔
- گزشتہ برس مونگ کے کاشتکاروں کو بہتر معاوضہ ملا۔
- سرکاری سطح پر دالوں کے فروغ کے منصوبہ کے تحت کاشتکاروں کو سبسڈی فراہم کی گئی۔

2020-21 میں ماش کے رقبہ میں کمی کی وجوہات

- ماش کی فصل کی طرف کاشتکاروں کی کم دلچسپی۔
- ماش کا رقبہ دوسری فصلات کی طرف منتقل ہوا۔

مونگ کی منظور شدہ اقسام

آبپاش علاقوں میں کاشت کے لئے مونگ کی منظور شدہ اقسام نیاب مونگ۔ 2006 ،ازری مونگ۔ 2006 نیاب مونگ۔ 2011، نیاب مونگ۔ 2016، بہاولپور مونگ -2017،ازری مونگ۔ 2018، پی آر آئی مونگ۔ 2018 ،ازری مونگ-2021، نیاب مونگ-2021 اور عباس مونگ ہیں۔ بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے چکوال مونگ۔6 سفارش کردہ قسم ہے۔ان اقسام کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

نیاب مونگ۔2006

اس قسم کا بیج سائز میں بڑا ہوتا ہے۔ یہ قسم وائرسی بیماری جس میں پتوں کا زرد ہونا اور پتوں پر بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہونا شامل ہیں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔اس کے پودے کی واضح نشانی اس کے تنے کا جامنی رنگ ہونا ہے۔ یہ قسم 2100 کلوگرام فی ہیکٹر یعنی 21 من فی ایکڑ تک پیداوار دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ازری مونگ۔2006

یہ قسم بیج کے بڑے سائز، جلد پک کر تیار ہونے، بیماری کے خلاف قوت مدافعت اور زیادہ پیداوار دینے کی صلاحیت رکھنے کی وجہ سے مشہور ہے۔اس کا تنا سبز اور پتے کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے۔اس کے پودے پر 25 سے 30 پھلیاں لگتی ہیں اور پکی ہوئی پھلی کا رنگ گہرا بھورا نما کالا ہوتا ہے۔ یہ 80 سے 85 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ یہ قسم سارے پنجاب میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

نیاب مونگ۔2011

یہ قسم اپنے بڑے سائز کے بیج کی وجہ سے مشہور ہے۔اس کے پودے کا تنا سیدھا اور رنگ سبزی مائل جامنی ہوتا ہے۔اس کی پھلی لمبی اور پکنے پر کالے رنگ کی ہو جاتی ہے۔ بیج لمبوترا اور ہلکے سبز رنگ کا ہے۔ یہ قسم 65 سے 75 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے اور اسکی پیداواری صلاحیت 2500 کلوگرام فی ہیکٹر یعنی 25 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم وائرس سے پھیلنے والی بیماری جس میں پتے زرد ہو جاتے ہیں کے خلاف قوت مدافعت بھی رکھتی ہے۔

نیاب مونگ۔2016

یہ موٹے دانوں والی قسم ہے اور اس کے ایک پودے پر 30 سے 40 پھلیاں لگتی ہیں۔ پھلیاں پودے کے اوپر والے حصے پر لگنے کی وجہ سے کمبائن ہارویسٹر سے آسانی سے کاٹی جاسکتی ہے۔ یہ 70 سے 75 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔اس کے پودے کا تنا سیدھا اور رنگ سبزی مائل جامنی ہوتا ہے۔اس کی پھلی لمبی اور پکنے پر کالے رنگ کی ہو جاتی ہے۔ بیج لمبوترا اور ہلکے سبز رنگ کا ہے۔ اسکی پیداواری صلاحیت 2700 کلوگرام فی ہیکٹر یعنی 27 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم وائرس سے پھیلنے والی بیماری جس میں پتے زرد ہو جاتے ہیں کے خلاف قوت مدافعت بھی رکھتی ہے۔

بہاولپور مونگ-2017

یہ مونگ کی اگیتی قسم ہے اوراس کے پودے کا قد 70 تا80 سینٹی میٹر ہے۔پھلی کا رنگ سبز اور لمبائی 7.5 تا9 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔دانے کی شکل لمبوتری گول ہوتی ہے۔اس قسم کی پیداواری صلاحیت 2475 کلوگرام فی ہیکٹر یعنی 25 من فی ایکڑتک ہے اور یہ 65 تا70 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔اس کا موزوں وقت کاشت جولائی کا دوسرا پندھرواڑہ ہے۔

ازری مونگ۔2018

یہ قسم وائرسی بیماری پتوں کا زرد ہونا اور پتہ مروڑ وائرس اور پتوں پر بھورے دھبوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔اس کے پودوں کا قد درمیانہ اور پھلیوں پر بال ہوتے ہیں جو فصل کو رس چوسنے والے کیڑوں سے تحفظ میں مدد دیتے ہیں۔اس کے بیج کا رنگ سبز اور سائز درمیانہ ہے۔اس کی پھلی لمبی اور پکنے پر کالے رنگ کی ہوتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 2600 کلوگرام فی ہیکٹر یعنی 26 من فی ایکڑتک ہے۔

پی آر آئی مونگ۔2018

مونگ کی اس قسم کا قد چھوٹا، دانے موٹے ہوتے ہیں اوران کا رنگ سبز (مونگیا) ہوتا ہے۔یہ بوائی سے کٹائی تک 60 سے 70 دن لیتی ہے اور بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔یہ قسم مشینی برداشت کے لیے نہایت موزوں ہے۔

ازری مونگ۔2021

یہ موٹے دانوں والی قسم ہے اور پھلیاں پودے کے اوپر والے حصے پر لگتی ہیں جس کی وجہ سے کمبائن ہارویسٹر آسانی سے چل سکتا ہے۔چھوٹا قد ہونے کی وجہ سے دریائی علاقوں میں کاشت کے لیے نہایت موزوں ہے۔یہ قسم وائرس سے پھیلنے والی بیماری جس میں پتے زرد ہو جاتے ہیں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 2700 کلوگرام فی ہیکٹر یعنی 27 من فی ایکڑتک ہے۔

نیاب مونگ۔2021

یہ قسم مونگ اور ماش کے کراس سے تیار کی گئی ہے اور غذائیت کے اعتبار سے ایک اچھی قسم ہے۔اس کا دانہ موٹا اور بڑے سائز کا ہوتا ہے اوردانے کا یہ سائز مونگ کی گذشتہ اقسام میں موجود نہیں ہے۔اس میں پروٹین کی مقدار بھی زیادہ ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 26 من فی ایکڑ ہے۔بیماری کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے اور 75 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔یہ قسم سارے پنجاب میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

عباس مونگ

یہ قسم نیاب کے ایک مایۂ ناز سائنسدان ڈاکٹر غلام عباس مرحوم کے نام سے منسوب کی گئی ہے۔اس قسم کا دانہ درمیانے سائز کا اور چمکدار ہوتا ہے۔یہ قسم وائرس سے پھیلنے والی بیماریوں کے خلاف زیادہ قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔یہ 70 دنوں میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔یہ قسم سارے پنجاب میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 24 من فی ایکڑتک ہے۔

چکوال مونگ۔6

مونگ کی یہ قسم بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے منظور کی گئی ہے۔یہ قسم زیادہ شاخوں اور پھلیوں کی وجہ سے بہتر پیداوار دیتی ہے۔یہ قسم پکی ہوئی فصل میں بیج کے جھڑنے کے خلاف بھی قوت مدافعت رکھتی ہے۔اس کے بیج کا سائز بڑا ہوتا ہے اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔یہ قسم 2000 کلوگرام فی ہیکٹر یعنی 20 من فی ایکڑتک پیداوار دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

مونگ کے لئے شرح بیج

مونگ کا سفارش کردہ شرح بیج 10 تا 12 کلوگرام فی ایکڑ ہے۔گرم علاقے جہاں لُو چلنے کا امکان ہو بیج کی مقدار دو تا تین کلوگرام فی ایکڑ بڑھالیں۔ یاد رہے کہ بیج صحت مند، گریڈڈ اور تصدیق شدہ ہو۔پودوں کی تعداد 160000 تا 180000 فی ایکڑ ہونی چاہیے۔

مونگ کے بیج کی دستیابی

پنجاب سیڈ کارپوریشن کے پاس اس سال مونگ کی مختلف اقسام کا بیج درج ذیل مقدار میں دستیاب ہے۔

نمبر شمار	نام قسم	مقدار بیج (40 کلوگرام) تھیلا
01	ازری مونگ 2006	2306
02	نیاب مونگ 2011	1402
03	نیاب مونگ 2016	11753
04	ازری مونگ 2018	4672
	کل مقدار	**20133**

مونگ کا وقت کاشت

مونگ کی بہاریہ کاشت کے لئے مارچ کا پہلا پندھرواڑہ (جب کم از کم درجہ حرارت 15 ڈگری سینٹی گریڈ ہو جائے) موزوں ہے۔ البتہ آخر مارچ تک اس کی کاشت کی جا سکتی ہے۔مونگ کی خریف کاشت آبپاش علاقوں میں 15 اپریل تا 20 مئی کریں۔اگر پچھیتی بوائی ناگزیر ہو تو اس کی کاشت کھیلیوں پر کریں۔بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشیں شروع ہونے پر بوائی شروع کریں اور جولائی کے دوسرے ہفتے تک بوائی کی جا سکتی ہے۔

ماش کی منظور شدہ اقسام

ماش کی منظور شدہ اقسام اور ان کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

ماش۔97

ماش کی اس قسم کے پودے سیدھے کھڑے ہونے کی بجائے پھیلاؤ کی صلاحیت رکھتے ہیں۔اس کے بیج کا سائز درمیانہ ہوتا ہے۔یہ لمبے دورانیے والی قسم ہے اور تقریباً 100 دنوں میں پک کر تیار ہوتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 1277 کلوگرام فی ہیکٹر یعنی تقریباً 13 من فی ایکڑ تک ہے۔

عروج۔2011

اس کے بیج کا سائز بڑا ہے اور زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہے۔یہ قسم وائرسی بیماریوں یعنی پتوں کے زرد ہونے اور پتوں کے چڑمڑ ہونے کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 1852 کلوگرام فی ہیکٹر یعنی ساڑھے 18 من فی ایکڑ تک ہے۔یہ قسم اپنے چھوٹے قد کی وجہ سے گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔یہ کم عرصے میں پک کر تیار ہونے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے اور مشینی کاشت کے لئے موزوں قسم ہے۔

این اے آر سی ماش۔3

اس کے پودے کا تنا سیدھا ہوتا ہے۔ یہ وائرس سے پھیلنے والی بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے اوراس کی پیداواری صلاحیت 1000 سے 1500 کلوگرام فی ہیکٹر یعنی 10 تا15 من فی ایکڑ ہے۔اسے اسلام آباد، راولپنڈی کے علاقوں کے لئے منظور کیا گیا۔

چکوال ماش

یہ قسم بارانی علاقوں میں کاشت کیلئے موزوں ہےاور جولائی کا دوسرا ہفتہ اس کا موزوں وقت کاشت ہے۔ ماش کی یہ قسم زیادہ شاخوں اور پھلیوں کی وجہ سے مشہور ہے۔ بڑے سائز کے بیج کی حامل یہ قسم کھادوں کا اچھا ردعمل ظاہر کرتی ہے۔ یہ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہےاور 1600 کلوگرام فی ہیکٹر یعنی 16 من فی ایکڑ تک پیداوار دے سکتی ہے۔

بارانی ماش

یہ قسم بارانی علاقوں میں کاشت کے لیے موزوں ہےاور جولائی کا دوسرا ہفتہ اس کا موزوں وقت کاشت ہے۔ یہ قسم وائرس سے پھیلنے والی بیماری کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے دانے کا سائز درمیانہ ہے۔ یہ قسم بھی کھادوں کا اچھا ردعمل ظاہر کرتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 1743 کلوگرام فی ہیکٹر یعنی 17.43 من فی ایکڑ تک ہے۔

شرح بیج

زیادہ بارش والے علاقوں میں کاشت کے لئے 8 کلوگرام اور دوسرے علاقوں میں 10 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ ماش-97 کے لیے 5 تا6 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ یاد رہے کہ بیج صحت مند، گریڈڈ اور تصدیق شدہ ہو۔ پودوں کی تعداد 160000 تا180000 فی ایکڑ ہونی چاہیے۔

وقت کاشت

آبپاش علاقوں میں جولائی کا پورا مہینہ ماش کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ بارانی علاقوں میں جولائی کا پہلا ہفتہ کاشت کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ البتہ جون کے آخری ہفتہ سے جولائی کے دوسرے ہفتے تک اس کی کاشت کی جا سکتی ہے۔ بہاریہ کاشت 15 تا31 مارچ کریں البتہ جنوبی پنجاب میں یہ کاشت 15 مارچ سے پہلے مکمل کرلیں۔

بیج کو زہر لگانا

بیج کو بوائی سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔

دیگر کاشتی عوامل برائے مونگ و ماش

موزوں زمین

مونگ اور ماش کی کاشت کے لئے درمیانے اور اچھے درجے کی بہتر نکاس والی میرا زمین موزوں ہے جبکہ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین موزوں نہ ہے۔

زمین کی تیاری

زمین کی تیاری کے لئے ایک یا دو مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں۔ اگر کھیت میں مڈھ وغیرہ ہوں تو ڈسک ہیرو یا روٹاویٹر چلائیں۔ بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشوں سے پہلے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل اور دو مرتبہ عام ہل چلا کر زمین کو سہاگہ کی مدد سے ہموار کر لینا چاہیے۔

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانا

بوائی سے پہلے دالوں کے بیج کو نائٹروجن اور فاسفورس کے جراثیمی ٹیکے لگانے سے فصل کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے، پودوں کی نائٹروجن اور فاسفورس حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور پیداوار میں نہ صرف خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے بلکہ بعد میں کاشت کی جانے والی فصل کو بھی نائٹروجن حاصل ہوتی ہے۔ ایک ایکڑ کے بیج کو ٹیکہ لگانے کے لئے 750 ملی لیٹر پانی میں 150 گرام شکر، گڑ یا چینی ملا کر شربت کی صورت میں بیج پر چھڑکیں اور بیج کے ساتھ اچھی طرح ملا دیں اور بیج کو سایہ دار جگہ میں خشک کر لیں۔ اس کے بعد بیج جلدی کاشت کریں کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ٹیکے کی افادیت بتدریج کم ہو جاتی ہے۔ جس زمین میں کافی عرصہ تک دالوں کی کاشت نہ ہوئی ہو وہاں اگر بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگایا جائے تو پیداوار میں نسبتاً زیادہ اضافہ ہوتا ہے۔ جراثیمی ٹیکے شعبہ دالیں اور شعبہ بیکٹریالوجی ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد، نیشنل انسٹی ٹیوٹ برائے بائیوٹیکنالوجی اور جنیٹک انجینئرنگ (NIBGE) فیصل آباد اور نیشنل زرعی تحقیقاتی مرکز (NARC) اسلام آباد سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

طریقہ کاشت

مونگ اور ماش کو ترجیحاً ڈرل کے ذریعے قطاروں میں کاشت کریں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ ایک فٹ رکھیں۔ یاد رہے کہ آبپاش علاقوں میں خریف کاشت کے لئے قطاروں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ فٹ رکھیں۔ ڈرل نہ ملنے کی صورت میں پوریا کیرا سے کاشت کریں۔ زیادہ بارش والے علاقوں میں ان فصلات کی کاشت کھیلیوں پر کریں۔

چھدرائی

آبپاش علاقوں میں پہلے پانی سے پہلے اور بارانی علاقوں میں اگاؤ کے آٹھ تا دس دن بعد جب فصل کے چار تا پانچ پتے نکل آئیں تو چھدرائی کریں تاکہ پودوں کا باہمی فاصلہ 3 تا 4 انچ ہو جائے۔

کھادوں کا استعمال

کھاد کی فی ایکڑ مطلوبہ مقدار کا تعین کرنے کے لئے زمین کا تجزیہ کروائیں۔ زمین کے تجزیہ کی عدم دستیابی کی صورت میں مونگ و ماش کی فصل میں کیمیائی کھادوں کے استعمال کے لئے درج ذیل سفارشات پر عمل کریں۔ تمام کھادیں بوائی سے پہلے آخری ہل کے ساتھ استعمال کریں۔

مونگ و ماش کیلئے کھادوں کا استعمال

غذائی اجزاء کی مقدار (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار بوریوں میں (فی ایکڑ)
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
9	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی

نوٹ۔ سفارش کردہ خوراکی اجزاء کی مطلوبہ مقدار ڈالنے کے لئے یہ اجزاء رکھنے والی دیگر کھادیں بھی ڈالی جاسکتی ہیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

جڑی بوٹیاں کسی بھی فصل کی پیداوار کو متاثر کرنے میں بنیادی عنصر ہیں کیونکہ یہ ہوا، جگہ، پانی اور غذائی اجزاء کے حصول میں فصل کا مقابلہ کرتی ہیں۔ مونگ و ماش چونکہ درمیانے قد کی فصلیں ہیں اس لئے جڑی بوٹیوں کی وجہ سے نقصان کا احتمال زیادہ ہے اور پیداوار میں 25 سے 55 فیصد تک کمی ہوسکتی ہے۔ ان جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، مدھانہ، کھبل، سوانکی، چولائی، ہزاردانی وغیرہ شامل ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے ضروری ہے کہ کھیت کو خالی نہ چھوڑا جائے اور مناسب وقفوں سے ہل چلاتے رہنا چاہئے تاکہ جڑی بوٹیاں اُگنے کے فوراً بعد تلف ہوجائیں اور ان کا بیج کھیت میں نہ گرے۔ وقت پر ہل چلانے سے 50 سے 80 فیصد تک جڑی بوٹیاں تلف ہوجاتی ہیں۔ اگر افرادی قوت میسر ہو تو جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لیے گوڈی کا طریقہ بھی اختیار کیا جاسکتا ہے۔

تلفی جڑی بوٹیاں بذریعہ بوٹی مار زہریں

- ### اُگاؤ سے پہلے سپرے

بہاریہ فصل کی صورت میں کاشت کے فوراً بعد پینڈی میتھالین بحساب 1000 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کی جاسکتی ہے۔ جبکہ خریف میں کاشت کے لئے زمین کی تیاری مکمل کرنے کے بعد آخری سہاگہ سے پہلے سپرے کریں اور ڈرل کی مدد سے فصل کاشت کریں۔ اگر کھیت میں ڈیلا یا تاندلہ زیادہ تعداد میں اُگنے کا امکان ہو تو ایس میٹولاکلور بحساب 800 ملی لیٹر فی ایکڑ اسی طریقہ سے استعمال کی جاسکتی ہے۔ چھٹے سے کاشت کی صورت میں یہ زہر استعمال نہ کی جائے۔

- ### اُگاؤ کے بعد سپرے

اُگی ہوئی فصل سے اٹ سٹ، تاندلہ، چھبڑ اور چوڑے پتوں والی دیگر جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لیے فیومیسافن یا لیکٹوفن اور گھاس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے لیے قیز یلوفپ میتھائل بوائی کے بعد 10 تا 12 دن کے اندر بحساب 150 ملی لٹر فی ایکڑ یا بوائی کے 18 تا 25 دن کے اندر 200 ملی لٹر 100 لیٹر پانی میں ملا کر وتر حالت میں سپرے کی جاسکتی ہیں۔

آبپاشی

خریف میں کاشتہ مونگ اور ماش کی فصل کو عام طور پر تین پانی درکار رہتے ہیں۔ پہلا پانی اگاؤ کے تین ہفتہ بعد دوسرا پھول نکلنے پر اور تیسرا پھلیاں بننے پر لگائیں۔ بہاریہ فصل کو تین تا چار دفعہ آبپاشی درکار رہتی ہے۔ پہلا پانی اگاؤ کے تین تا چار ہفتہ بعد۔ دوسرا پانی پھول نکلنے پر اور پھر ایک یا دو پانی حسب ضرورت دو ہفتے کے وقفہ سے پھلیاں بننے اور پھلیوں میں دانہ بننے پر دیں۔ پانی کی کمی کی صورت میں اگر صرف ایک آبپاشی میسر ہو تو پھول اور پھلیاں بنتے وقت آبپاشی ضرور کریں۔

نوٹ

آبپاشی کرتے وقت موسمی پیشین گوئی کو مدنظر رکھیں۔ بارش کی صورت میں کھیت سے زائد پانی کے نکاس کا بندوبست کریں۔

برداشت

مونگ اور ماش کی برداشت 80 تا 90 فیصد پھلیاں پکنے پر کریں۔ کٹائی اور گہائی کرتے وقت موسمی پیشین گوئی کو مدنظر رکھیں۔ کٹائی صبح کے وقت کریں۔ کٹائی کے بعد فصل کو چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں رکھ کر چند دن تک خشک کریں اور پھر گہائی کریں۔ برداشت کے لئے کمبائن ہارویسٹر کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔ گہائی کے بعد مونگ اور ماش کے دانوں کو ڈھیر کی صورت میں نہ رکھیں۔

دھان سے پہلے مونگ کی کاشت

دھان کے علاقہ میں جہاں گندم کے بعد دھان کی فصل کاشت کرنی ہو وہاں مونگ کی جلد پکنے والی اقسام یعنی پی آر آئی مونگ۔ 2018 اور نیاب مونگ۔ 2011 کو گندم کی کٹائی کے فوراً بعد کاشت کیا جا سکتا ہے۔ مونگ کی یہ اقسام باسمتی دھان کی منتقلی سے پہلے ہی تیار ہو جاتی ہے۔ مونگ کی فصل کو بطور سبز کھاد بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح بعد میں آنے والی دھان کی پیداوار بہتر ہوتی ہے فصل کے لئے نائٹروجنی کھاد کی ضرورت کم ہو جاتی ہے۔

کماد میں مونگ / ماش کی مخلوط کاشت

کماد کی فروری کاشتہ فصل کو کاشت کار عمومی طور پر دوسرے یا تیسرے پانی کے بعد جب کماد کا اگاؤ شروع ہو جائے تو تر پھالی یا روٹا ویٹر چلا کر چھوڑ دیتے ہیں۔ فروری یا مارچ کے مہینہ میں کماد کی اس فصل میں مونگ یا ماش کی مخلوط کاشت کی جا سکتی ہے۔ اگر کماد کی قطاروں کا باہمی فاصلہ اڑھائی فٹ ہو تو ان کے درمیان مونگ / ماش کی ایک قطار جبکہ 4 فٹ پر کاشتہ کماد کی لائنوں کے درمیان مونگ / ماش کی 2 لائنیں لگائیں۔ کھاد، پانی یا دوسرے عوامل کماد کی فصل کے مطابق کریں۔ کماد کی کاشت کے فوراً بعد جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر استعمال کرنے سے جڑی بوٹیوں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

مونگ اور ماش کی بیماریوں کا انسداد

• پتوں کا پیلا پن وائرس (Mungbean Yellow Mosaic virus)

اس بیماری کا سبب ایک وائرس (MYMV) ہے جو سفید مکھی کے ذریعے پھیلتا ہے۔ یہ بیماری مونگ کی نسبت ماش پر زیادہ حملہ آور ہوتی ہے۔ پتوں پر پیلے رنگ کے دھبے بنتے ہیں اور سبز مادہ (کلوروفل) کی کمی کی وجہ سے پودے اپنی خوراک نہیں بنا سکتے۔ شدید حملہ پیداوار میں کمی کا موجب بنتا ہے۔ اس کے انسداد کے لئے سفید مکھی کو کنٹرول کیا جائے، کھیت سے بیمار پودوں کو نکال کر تلف کر دیا جائے، بیج صحت مند کھیت سے حاصل کیا جائے اور قوت مدافعت رکھنے والی (منظور شدہ) اقسام کاشت کی جائیں۔

• پتوں کا چُڑمُڑ وائرس (Urdbean Leaf Crinkle Virus)

اس وائرس کا حملہ ماش کی فصل پر زیادہ ہوتا ہے۔ متاثرہ پودے کے پتے چُڑمُڑ ہو جاتے ہیں۔ بیمار پودوں کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے اور پھلی میں دانے بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرس اگلی فصل تک بیج کے ذریعے سے بھی منتقل ہو جاتا ہے۔ کھیت میں یہ وائرس بیمار پودے سے صحت مند پودے میں تیلے (Aphid) کے ذریعے سے منتقل ہوتا ہے۔ اس کے انسداد کے لئے تیلے (Aphid) کا موثر کنٹرول کریں، بیج صحت مند پودوں سے حاصل کیا جائے اور بیج والے کھیتوں سے فصل کی بڑھوتری کے شروع میں ہی بیمار پودے نکال (Rogue out) دیں۔

- **کوڑھ پن (Anthracnose)**

اس بیماری کا سبب کولیٹورائیکم لِنڈی میوتھیانم (Colletorichum lindemuthianum) اورگلوسپوریم فِز یولائی (Gloeosporium phaseoili) نامی پھپھوندی ہیں۔ متاثرہ پتوں پر بے قاعدہ شکل کے بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں اور بیماری بڑھنے پر یہ دھبے مل کر بڑے اور گہرے بھورے دھبوں کی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔اس بیماری کی علامات نمودار ہوتے ہی پودوں پر محکمہ زراعت کی سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔

- **پتوں کی دھبے دار بیماری (Cercospora leaf spot)**

اس بیماری کا سبب سرکوسپورا کروئنٹا، مائرو تھیشیم روری ڈم (Cercospora cruenta, Myrothecium roridum) نامی کوئی سی ایک یا دونوں پھپھوندی ہوسکتی ہیں۔ بیماری کے حملہ کی صورت میں پتوں اور چھوٹی ٹہنیوں پر ہلکے بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ بڑے اور گہرے بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ان دھبوں کے مرکز میں اکثر اوقات سوراخ ہو جاتا ہے جو اس بیماری کی خاص شناخت ہے بیماری کے تدارک کے لئے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کیا جائے اور بیماری ظاہر ہوتے ہی محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔

- **پودوں کا مرجھاؤ (Wilt)**

اس بیماری کا سبب فیوزیریم سولینی یا ورٹیسیلم ایلب اٹرم (Fusarium solani , Verticillium alb-atrum) نامی پھپھوندی ہوسکتی ہے۔ بیماری کے شکار پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ یہ بیماری کھیت میں ٹکڑیوں کی صورت میں نمودار ہوتی ہے اور اگر اس کھیت میں اگلے سال بھی یہی فصل کاشت کی جائے تو یہ بڑھتی جاتی ہے۔ پودوں کی تعداد میں کمی پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے۔انسداد کے لئے بیماری والے کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کریں، محکمہ زراعت کی سفارش کردہ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں اور سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر بیج کاشت کریں۔

- **تنے اور جڑوں کا گلنا (Stem and Root rot)**

اس بیماری کا سبب رائزوکٹونیا سولینی (Rhizoctonia solani) اور میکروفیمینا فیزولینا (Macrophomina phoseolina) نامی پھپھوندی ہیں۔ بیماری کے شکار پودوں کا تنا اور جڑیں گل جاتی ہیں اور پودا سوکھ جاتا ہے۔اس کے انسداد کے لئے بیماری والے کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کریں۔ نیز بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔

- **تنے کی سڑاند (Collar rot)**

اس بیماری کا سبب فائیٹوفتھورا میگا سپرما (Phytophthora megasperma) نامی پھپھوندی ہے۔تنوں کے نچلے حصہ پر سیاہ رنگ کے داغ نمودار ہوتے ہیں اور متاثرہ جگہ سے تنا قدرے سکڑ جاتا ہے اور آخرکار پودا مُرجھا کر سوکھ جاتا ہے۔ جڑوں کا چھلکا اُتر جاتا ہے۔ یہ بیماری بھی کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نمودار ہوتی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی ہے۔اس کے انسداد کے لئے بیماری والے کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کی جائے۔ فصل کو پٹڑیوں پر کاشت کرنے سے بیماری سے بچایا جاسکتا ہے نیز محکمہ زراعت کی سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر بیج کاشت کریں۔

مونگ اور ماش کے نقصان دہ کیڑوں کا انسداد

رس چوسنے والے کیڑے (سفید مکھی، تھرپس، چست تیلہ، سست تیلہ، ملی بگ)

بچے اور بالغ رس چوس کر پودوں کو کمزور کر دیتے ہیں۔سفید مکھی، سست تیلہ اور ملی بگ اپنے جسم سے لیسدار میٹھا مادہ بھی خارج کرتے ہیں جس پر بعدازاں سیاہ پھپھوندی لگ جاتی ہے۔ پودوں میں ضیائی تالیف کا عمل رک جانے سے پودے کمزور اور پیداوار کم ہو جاتی ہے۔حتی الوسع کیمیائی زہروں کے استعمال سے پرہیز کریں تاکہ شکاری کیڑے مثلاً لیڈی برڈ بیٹل، سرفڈ فلائی اور کرائی سوپرلا جیسے فصل دوست کیڑے تلف نہ ہوں۔ جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔مونگ اور ماش کی فصل میں پھول آنے پر تھرپس کا حملہ ہوتا ہے۔ یہ کیڑا پھول کے اندر ہوتا ہے اور عام طور پر نظر نہیں آتا۔ پھول کو توڑ کر ہتھیلی پر جھاڑنے سے یہ کیڑا نظر آتا ہے۔اس کے حملہ سے عمل زیرگی متاثر ہوتا ہے، پھول گر جاتے ہیں اور پھلیاں نہیں بنتیں۔شدید حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

دیمک (Termite)

یہ کیڑا پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتا ہے۔حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔ دیمک کا حملہ فصل اگنے سے کٹائی تک بھی ہو سکتا ہے۔گوبر کی کچی کھاد کی بجائے گلی سڑی اور تیار کھاد استعمال کریں۔ جڑی بوٹیاں اور فصلکی باقیات کو مناسب طریقے سےتلف کریں۔ بارش ہونے یا فصل کو پانی دینے سے شدید حملہ قدرے کم ہو جاتا ہے۔مگر ایسے کھیت جن میں کیڑے کا حملہ اکثر اور شدید ہوتا ہو اُس میں فصل کاشت کرنے سے پہلے راؤنی کرتے وقت پانی کے ساتھ سفارش کردہ زہر محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے ڈالیں۔

ٹوکا (Grass Hopper)

اُگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھاتا ہے۔تدارک کے لیے کھیت کھالوں اور وٹوں پر موجود جڑی بوٹیاں تلف کریں۔حملہ شدید ہونے کی صورت میں سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔

چور کیڑا (Cut worm)

اس کی سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کے تنوں کو کاٹتی ہیں جن کی وجہ سے پودے گرے ہوئے ملتے ہیں۔اس طرح فصل کو نقصان پہنچتا ہے۔تدارک کے لیے بچی ہوئی سبزیوں کو کاٹ کر شام کے وقت ڈھیریوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیریوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیوں کو تلف کریں۔ جڑی بوٹیاں تلف کریں، گوڈی کر کے پانی لگائیں اور پروانے تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں۔حملہ شدید ہونے کی صورت میں شام کے وقت سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔

اسپانولا بگ (Spinola Bug)

یہ مونگ کی فصل پر بالکل آخری مرحلے میں حملہ آور ہوتی ہے۔اس سے بچاؤ کے لئے فصل کو بروقت کاشت کریں۔اس کیڑے کا حملہ ماہ ستمبر کے وسط سے شروع ہوتا ہے لہٰذا مناسب ہے کہ اس کے حملہ آور ہونے سے پہلے مونگ کی فصل پک کر تیار ہو جائے۔حملہ شروع ہونے کی صورت میں زرعی توسیعی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

پھلی کی سنڈی (Pod Borer)

سنڈی نرم پتوں کو کھاتی ہے اور اُگتے ہوئے پودوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ پھلیوں میں سوراخ کر کے اندر داخل ہو جاتی ہے اور دانوں کو کھاتی رہتی ہے۔ ایک سنڈی 30 سے 40 پھلیوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ پروانوں کو جنسی اور روشنی کے پھندے لگا کر تلف کریں۔ شدید حملہ کی صورت میں زرعی توسیعی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

لشکری سنڈی (Army worm)

شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کر دیتی ہیں اور ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔ حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں بنائیں اور ان کو پانی سے بھر دیں تاکہ رینگتی سنڈیوں کو روکا جا سکے۔ کھائیوں اور کھیت کے کناروں پر سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔ سنڈیوں کو کھانے والے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس کے انڈے اکٹھے کر کے تلف کریں۔ شروع میں حملہ ٹکڑیوں میں ہوتا ہے اس لئے اس کو وہیں کنٹرول کریں تاکہ حملہ سارے کھیت میں نہ پھیلے۔

دالوں کو ذخیرہ کرنا

ذخیرہ کرنے سے پہلے بیج کو اچھی طرح صاف اور خشک کر لیں کہ اس میں نمی کا تناسب 10 فی صد سے زیادہ نہ ہو۔ سٹور کو کیڑوں سے پاک کرنے کے لئے 7 کلوگرام لکڑی فی ہزار مکعب فٹ حجم سٹور میں جلائیں اور سٹور کو 48 گھنٹے تک بند رکھیں یا پھر سٹور میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ سے سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔ پرانی بوریوں کو زہر ملے پانی میں ڈبوئیں اور خشک کر لیں۔ مزید احتیاط کیلئے سٹور میں زہریلی گیس والی گولیاں بحساب 30 تا 35 فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔

نوٹ: اگر ممکن ہو تو جنس کو ہرمیٹک تھیلوں میں ذخیرہ کریں۔ اس طرح اسے ایک سال سے زیادہ عرصہ تک محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ یہ تھیلے ہوا بند ہوتے ہیں اور ان میں ذخیرہ شدہ غلہ پر کیڑے بھی حملہ آور نہیں ہوتے۔

گودام کے کیڑے (Stored Grain Pests)

ڈھورا (Dhora Beetle)

یہ کیڑا چنے، مونگ، ماش، لوبیہ، مٹر اور ارہر کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ دانے کے اندر ہی پرورش پاتا ہے اور دانے کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔ ایک دانے میں ایک یا ایک سے زیادہ سنڈیاں پرورش پاتی ہیں حملہ شدہ دانے پر ایک یا ایک سے زیادہ سوراخ ہوتے ہیں۔ متاثرہ بیج بوائی اور خوراک کے قابل نہیں رہتے۔ ذخیرہ شدہ غلہ کو کیڑے کے حملہ سے محفوظ رکھنے کے لئے صاف ستھرے گوداموں کا استعمال کریں۔ اجناس کو ذخیرہ کرنے سے پہلے خشک کریں۔ حملہ شدہ غلے کو دھوپ میں ڈالیں۔ شدید حملہ کی صورت میں زرعی ماہرین کی سفارش کردہ زہر سے دھونی دیں۔

کھپرا (Khapra Beetle)

یہ کیڑا بچے کی حالت میں نقصان کرتا ہے۔ اس کی خوراک گندم، جوار، چاول، مونگ، ماش، چنا اور مکئی ہیں۔ متاثرہ اجناس کا آٹا بن جاتا ہے اور چھلکا باقی رہ جاتا ہے۔ کھپرے کی تلفی کے لئے اجناس کو ذخیرہ کرنے سے پہلے اچھی طرح خشک کر لیں، حملہ شدہ غلے پر بوریاں پھیلا دیں۔ اس طرح کھپرے کی سنڈیاں بوریوں پر چپک جاتی ہیں جنہیں آسانی کے ساتھ تلف کیا جا سکتا ہے۔

گندم کی سسری (Lesser Grain Beetle)

بالغ اور بچے دونوں نقصان کرتے ہیں۔ بالغ زیادہ نقصان کرتا ہے۔ یہ کیڑا دونوں حالتوں میں دانوں کے اندرونی حصوں کو کھا کر آٹا اور چھلکا علیحدہ کر دیتا ہے۔ اس کی خوراک گندم، چاول، مکئی، مونگ، ماش اور جوار ہیں۔ غلہ ذخیرہ کرنے کے لئے صاف ستھرے کیڑوں سے پاک گوداموں کا استعمال کریں۔

آٹے کی سسری (Red Flour Beetle)

آٹا، سوجی، چاول، گندم، مکئی، جوار، دمونگ و ماش اوران سے بنی ہوئی چیزیں اس کی خوراک ہیں۔ غلہ ذخیرہ کرنے کے لئے صاف ستھرے اور کیڑوں سے پاک گوداموں کا استعمال کریں اور زرعی ماہرین کی سفارش کردہ زہر سے دھونی دیں۔ حملہ شدہ غلے کو دھوپ میں ڈال کر خشک کریں۔

توسیعی سرگرمیاں

- ### اہداف

صوبائی حکومت وفاقی حکومت کی منظوری سے ہر ضلع میں مونگ اور ماش کے زیر کاشت رقبہ کا ہدف وفاقی حکومت کی منظوری سے مقرر کرے گی۔

- ### اشاعت پیداواری منصوبہ

توسیعی سرگرمیوں کے سلسلے میں سب سے پہلا قدم مونگ اور ماش کے پیداواری منصوبہ کی اشاعت ہے جو اس وقت آپ کے زیر مطالعہ ہے۔

- ### حکمت عملی

نائب ناظم زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں مونگ اور ماش کی پیداوار میں اضافہ کے بارے میں مربوط حکمت عملی مرتب کرے گا اور اپنے تمام عملے کو دیئے گئے اہداف کے حصول کے لیے متحرک کرے گا۔

- ### بیج کی فراہمی

نائب ناظم زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں کاشتکاروں کو مونگ اور ماش کے بیج کی فراہمی میں مدد کرے گا۔ بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور دالوں پر تحقیق کرنے والے اداروں کے پاس دستیاب ہو سکے گا۔

- ### کھاد کی فراہمی

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب اس امر کا اہتمام کرے گا کہ صوبے کے اندر پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس کھاد کا اچھا خاصا ذخیرہ موجود رہے تاکہ کاشتکاروں کو مونگ و ماش اور دیگر فصلات کے لئے کھاد کی دستیابی با آسانی ہو سکے۔

- ### زرعی ادویات کی فراہمی

محکمہ زراعت اس بات کا خیال رکھے گا کہ پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس زرعی ادویات کا وافر ذخیرہ موجود رہے تاکہ کاشتکاروں کو زرعی ادویات بروقت مل سکیں۔

- ## ریفریشر کورسز کا انعقاد

محکمہ زراعت کے توسیعی عملے اور کاشتکاروں کے لئے ضلع اور تحصیل کی سطح پر ریفریشر کورسز منعقد کئے جائیں گے۔ جن میں ماہرین زراعت مونگ اور ماش کی کاشت کے بارے میں جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کروائیں گے۔

- ## پیسٹ وارننگ اور کوالٹی کنٹرول

محکمہ زراعت کا فیلڈ سٹاف مونگ اور ماش کے کھیتوں کا دورہ کرتا رہے گا۔ جہاں کہیں کیڑوں کا حملہ معاشی حد سے زیادہ مشاہدہ میں آئے ،کاشتکاروں کو مطلع کر دیا جائے گا تا کہ اس کا سدباب ہو سکے۔

- ## گاؤں کی سطح پر کسانوں کے لئے تربیتی پروگرام

نائب ناظم زراعت تحصیل و مراکز کی سطح پر تربیتی پروگراموں کے ذریعے توسیعی عملہ اور کاشتکاروں کو مونگ اور ماش کی فصل کے متعلق، حالات اور علاقے کی مناسبت سے ضروری تربیت فراہم کی جائے گی۔ فصل کے دوران موقع پر پیش آنے والے زرعی مسائل کا مسلسل جائزہ لیا جاتا رہے گا اور زرعی کارکنان کے ذریعے ان کا مناسب حل تلاش کر کے کاشتکاروں تک پہنچایا جائے گا۔

- ## تشہیری مہم

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب مونگ اور ماش کی کاشت سے برداشت تک کے مراحل میں کاشت کاروں کی فنی رہنمائی کے لیے پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے مناسب اشتہاری مہم اور دوسری سرگرمیاں جاری رکھیں گی۔

پنجاب کے مختلف اضلاع میں سال 21-2020 میں مونگ کے زیر کاشت رقبہ (ایکڑ)

نام ضلع	رقبہ (ایکڑ)	نام ضلع	رقبہ (ایکڑ)
قصور	646	اوکاڑہ	320
شیخوپورہ	65	پاکپتن	6464
ننکانہ صاحب	37	ملتان	511
فیصل آباد	243	خانیوال	16199
جھنگ	1289	لودھراں	5258
ٹوبہ ٹیک سنگھ	2262	وہاڑی	9069
چنیوٹ	89	بہاولپور	7716
سیالکوٹ	83	بہاولنگر	1697
سرگودھا	1141	رحیم یار خان	4720
بھکر	201453	لیہ	40
خوشاب	2597	راجن پور	61792
میانوالی	156160	مظفر گڑھ	3797
ساہیوال	6510	**کل رقبہ**	**518227**

پنجاب کے مختلف اضلاع میں سال 21-2020 میں ماش کے زیرکاشت رقبہ (ایکڑ)

نام ضلع	رقبہ (ایکڑ)	نام ضلع	رقبہ (ایکڑ)
راولپنڈی	700	بھکر	95
جہلم	296	گجرات	503
چکوال	200	سیالکوٹ	2005
میانوالی	200	نارووال	7670
		کل رقبہ	**11669**

(مندرجہ بالا اعدادوشمار ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے فراہم کردہ ہیں)

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار مونگ و ماش اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے متعلق معلومات اور رہنمائی کے لئے زرعی ہیلپ لائن 17000-0800 پر پیرتا جمعہ صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک کال کرسکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی مفید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوآرڈینیشن (فارم، ٹریننگ اوراڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	شعبہ دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201696	directorpulses@yahoo.com
4	نیاب فیصل آباد (NIAB)	041	9201751-59	director@niab.org.pk
5	علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ بہاولپور (RARI)	062	9255220	directorrari@gmail.com
6	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال (BARI)	0543	594499	barichakwal@yahoo.com
7	ایرڈ زون زرعی تحقیقاتی ادارہ بھکر (AZRI)	0453	9200133	azribhakkar@gmail.com
8	شعبہ دالیں قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ اسلام آباد (NARC)	051	9255081	shahriz5@yahoo.com
9	ڈائریکٹر۔کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب لاہور	042	99330377	dacrspunjab@gmail.com

زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ، لیہ	0606	920310	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068	9230133	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر محکمہ زراعت (توسیع) پنجاب

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	**نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور**	042	99201171	daelahore@yahoo.com
2	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
3	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
4	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
5	ننکانہ صاحب	056	9201134	doextension_nns@yahoo.com
6	**نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد**	041	9200755	daextfsd@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	ddaextfsd@gmail.com
8	جھنگ	047	9200289	ddajhang@gmailcom
9	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	doagriextok@live.com
10	چنیوٹ	0476	9210175	chiniot.agri@yahoo.com
11	**نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ**	055	9200198	daextgujranwala@gmail.com
12	گوجرانوالہ	055	9200195	ddaextensiongrw@gmail.com
13	حافظ آباد	0547	920062	doagriextension@gmail.com
14	گجرات	053	9260346	ddaegujrat@gmail.com
15	منڈی بہاؤالدین	0546	650390	doa_extmbdin@yahoo.com
16	نارووال	0542	2413002	doanarowal@yahoo.com
17	سیالکوٹ	052	9250311	doaextskt@yahoo.com
18	**نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی**	051	9292060	darawalpindi@gmail.com
19	راولپنڈی	051	9292160	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
20	چکوال	0543	551556	doaextckl@gmail.com

doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	21
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اٹک	22
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	**نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا**	23
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	24
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	25
doaextkhb@yahoo.com	920158	0454	خوشاب	26
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	27
daextsahiwal@gmail.com	4400198	040	**نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال**	28
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	29
doagriextok@live.com	9200264	044	اوکاڑہ	30
doapakpattan@gmail.com	383519	0457	پاکپتن	31
daextmultan@gmail.com	9200317	061	**نظامت زراعت (توسیع) ملتان**	32
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	33
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	34
doalodhran@gmail.com	921106	0608	لودھراں	35
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	36
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	**نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور**	37
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	38
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	39
doagriryk@yahoo.com	9230129	068	رحیم یار خان	40
daextdgk@gmail.com	9260142	064	**نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان**	41
ddaextdgk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خان	42
doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	43
doarajanpur@gmail.com	920084	0604	راجن پور	44
ddaagriextmzg@ygmail.com	920041	066	مظفر گڑھ	45

دالوں کی پیداوار بڑھانے کے لئے اہم زرعی عوامل

- مونگ کی منظور شدہ اقسام ازری مونگ-2021، نیاب مونگ-2021،عباس مونگ،ازری مونگ-2018، پی آر آئی مونگ-2018 ، بہاولپور مونگ-2017 ,نیاب مونگ-2016،نیاب مونگ-2011نیاب مونگ۔2006، ازری مونگ-2006،اور چکوال مونگ۔6 کاشت کریں۔
- ماش کی منظور شدہ اقسام بارانی ماش، چکوال ماش،عروج-2011،این اے آر سی ماش-3اور ماش-97 کاشت کریں۔
- مونگ کی بہاریہ کاشت کے لئے بوائی یکم تا15 مارچ کریں۔خریف کاشت آبپاش علاقوں میں 15 اپریل تا20 مئی کریں۔بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشیں شروع ہونے پر بوائی شروع کریں اور جولائی کے دوسرے ہفتے تک بوائی کی جاسکتی ہے۔
- ماش کی بوائی کے لئے آبپاش علاقوں میں جولائی کا مہینہ اور بارانی علاقوں میں جولائی کا پہلا ہفتہ موزوں ہے۔بہاریہ کاشت15 تا31 مارچ کریں البتہ جنوبی پنجاب میں یہ کاشت 15 مارچ سے پہلے مکمل کرلیں۔
- مونگ اور ماش کی کاشت قطاروں میں کریں۔آبپاش علاقوں میں خریف میں کاشت کے لئے قطاروں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ فٹ رکھیں جبکہ بہاریہ کاشت میں اور بارانی علاقوں میں یہ فاصلہ ایک فٹ رکھیں۔
- مونگ کی شرح بیج 10 تا 12 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں جبکہ ماش کے لیے زیادہ بارش والے علاقوں میں 8 کلوگرام اور دوسرے علاقوں میں 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- بیج کو بوائی سے پہلے جراثیمی ٹیکہ اور سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔
- بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی یا ایک بوری ٹی ایس پی،ایک تہائی بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ضرور ڈالیں۔
- مونگ اور ماش کی فصل کو حسب ضرورت آبپاشی کریں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے گوڈی کریں یا سفارش کردہ کیمیائی طریقہ انسداد اپنائیں۔
- کیڑوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت توسیع و پیسٹ وارننگ کے مقامی عملہ کے مشورہ سے انسدادی اقدام کریں۔

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز،ٹریننگ اوراڈاپٹیو ریسرچ) پنجاب لاہور۔ **منظور کردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈاپٹیو ریسرچ) پنجاب لاہور
ڈیزائننگ واشاعت: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
(2021-22)